

- (اسلام میاپے) :-

## اسلام کا صلحائش نظام

سوال:- اسلام کے صلحائش نظام کا تصور بیان کریں؟

جواب:-

اسلام مادی اور صلحائش خوشگلی کے خلاف نہیں بلکہ اس کا اچھا تصور دیتا ہے۔ محنت کی عظمت کی احادیث اور پیغمبر ﷺ کا صلحائش کے لیے تجارتِ حرزاء اس بات کی دلیل دیتا ہے کہ اسلام صلحائش نظام کو بیشتر بنانے میں زور دیتا ہے۔

اگر حال طبقہ سماں کا بابا اور خرج کیا تو اس سماں کو فضل اور خیر ہیا پیا ہے بعد ازاں دیگر اس فتنہ ہوئے ہیا پیا ہے۔

سوال:-

اسلام کی صلحائش بنیادیں تکھیں؟

جواب:-

هم اش بینیادیں:-

(ن) رانق الشوئی ذات ہے

(زن) رزق مقدر ہیں تکہا جا جھماہے۔

(اس) حرام یا حلال طریق سے حاصل کرنے۔

(iii) حلال و حرامی تمیز

(نام) ایثار

(ل) مال الشوئی امانت

(نچ) محنت کی خاطمت اور کہانے کا حکم۔

سوال:-

رزق کو حرم یا حلال طریق سے حاصل کرنے  
میں مولا اعلیٰ (علیہ السلام) کا فاقعہ بیان کریں؟

جواب:-

ایک دن مولا اعلیٰ (علیہ السلام) مسیحی دوستانے  
درایتے خمر سے اترے۔ آپ نے اپنا خمر  
حفظ کیا ہے لیے کس شخص کے حوالے کیا۔

لیکن آپ کے جانے کے بعد اس کے دل میں  
اللّٰہ آگئی اس کو خمر کی کلّاں بیٹے ادھی کی۔  
اس نے وہ لام خمر سے آگ کی اور خار ہوئی۔

یعنی دریں بعد جب مولا اعلیٰ (علیہ السلام) مسجد  
سے باہر نکلا تھا نے سوچ رکھا تھا کہ میں رو در رم

وہ شخض کو حملہ گا جو میرے خمری حفاظت کر رہا ہے  
سکے۔ اور نہ دیکھا سے وہ شخض خمری کام کے  
کر خرا بھیجا سکے۔

اب (عمر بن الخطاب) نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کہا  
یہ لو در رسم اور بازار سے ایک نئے کام کے  
آڈیں۔

جس خلایم کام لیتے ہیں بازار پسخواہی کے  
ٹھہریں کام دیکھو۔ لو جھنے پر بتا دیا کے  
یہ ایک شخض لو در رسم میں بیچ رہا تھا بمحض  
خلایم نے اس کام کو مولا اعلیٰ (رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)) کو  
سے کچھ بتایا تو مولا اعلیٰ نے کہا:

”الناس اب بحق الاقبات صبر نہ کرن  
کی وجہ سے حلال رزق کو اپنے اور حرام کر  
لیتا ہے۔“

- (اسلام کیا ہے) :-

- اسلام کی معاش پالیسیاں :-

سوال :-

اسلام کی معاش پالیسی سببات مادریں

حثیتیں ؟

جواب :-

معاش نظام کو بہتر بنانے کے لئے اسلام کی

پالیسی یہ ہے کہ دولت ایک بیانی، یا ایک

ادارے میں رہنے کی بجائے ترقی کرتی رہے۔

گویا ترقی دولت اسلام کی بنیادی اور خوبی

معاش پالیسی ہے۔

(تاہر جو لوگ تم میں دولت ہند میں صال این کے

بیانیوں میں نہ ہوتا رہے۔)

اسلام سے بہت سے احتمامات ترقی دولت

کے اصول ہر دن نافذ رکھ دیں۔ جیسا ہے

(i) زکوٰۃ و اوراقات

(ii) خیرات و اتفاق خی سبیل اللہ

(iii) وراثت

(iv) ولایت

(v) بستی الحال حاقدیاں

قرض حسنه (vii)

اجاہہ (کوئی ہنر کرائے برجیتا) (viii)

بیسے (تحقیر) (ix)

محفاظہ (ix)

سعال :-

زکوٰۃ برائیک تفصیلی نورت یکھیں؟

جواب :-

زکوٰۃ لخوبی میں نشوہ نہما / پاں یونا  
کے بین دین کی اصطلاح میں زکوٰۃ سیمار  
عوامی عبارت جو غرض ہے۔ یہ فراہمی نصان  
صلان، پرسال میں ایک درفعہ مقررہ  
مقدار میں ادا کرنا غرض ہے۔  
زکوٰۃ کی مقررہ مقدار:-

(ذ) سائزی سات تو یہ سونا۔

(ذذ) سائزی باور، تولے جاندی۔

(ذذذ) یا اتنی ہیں قیمت کی کرنیں ہیتو سال بعد  
چالیس سو ان حصہ (الثانی) را وہیں دینا اُفق ہے  
ٹپ بائز ہائی (2.5) فیصد حصہ ایک دینا ہے  
دینا غرض ہے۔

آپ (علی‌اللہ‌عاصم) سے دروز کوہ کے  
حرف بہون کی مقررہ مقدار ۵۰ دیناں پا  
200 دریم یورپی تھی۔

(v) ٹولیشن فی جورت میں زکوہ کے حرف ہوتے  
کی مقررہ مقدار ہے ہیں۔

• 5 اونٹ درایک بکرا یا بکری اللہ کی راہ میں  
دینا حرف۔

• 30 گاٹ / یعنی پر 1 گائے یا یہنس اللہ کی  
راہ میں دینا حرف۔

• 40 بکرے یا بکری پر 1 بکری یا بکرا اللہ کی راہ  
میں دینا حرف۔

(v) عشر رزمیں کی سیواہار)

سوال:-

عشر درایک نوٹ کھیں؟

جواب:-

عشر لخوی لحن سے رسول حفظہ۔

دینی اعطلاح میں یہ زمین کی سیواہاری زکوہ  
*مفت*

جس کھیت کی زراعت میں آبیاں  
لیے خود خود انتظام کرنا ہے اس سیواہار

سے لصف عکش ریعنی اس پر افارقا بایان خواہ

حقہ دینا اجنب سے -

لیکن جس فعل میں آبیاں مادار و مدار  
پارش پر یو اس فعل کی پیداوار میں سے  
ایک عکش ریعنی اس پر افارقة ادسوال

حقہ دینا اجنب سے -

مثال:-

25 مل یا 50 سوچ کی پیداوار میں سے  
15 عکش بغیر خرچے والی فعل کی پیداوار کی  
فرض ہے

اور جس فعل میں خرچے یو اس میں سے  
5 عکش دینا فرض ہے -

سوال:-

تجارت پر زکوٰۃ کا نصیب بیان کرے،

جواب:-

نکاح میں کی تجارت درکوئی زکوٰۃ  
خرچ نہیں ہے۔ البتہ اگر اس زمین سے  
فعل کی پیداوار درز کوہ خرچ ہو جائے تو

سوال :-

## مصارف زكوة کوں ہونے پیں نا تکھیں

جواب :-

مصارف زکوة کی خرست حصر برہ ذیل

ہیں :

۱- فقراء (غزیب مسلمانوں کی)

۲- مسالین (خیریب غیر مسلم کو)

۳- ماملین (زکوة جو کرنے والوں کو)

۴- فرقاب (قیریں کا جہمانہ)

۵- ابن السبل (مسافر کو جس کو وہنی داری شہنش

( $\leftarrow \rightarrow$ )

۶- غربیل الش (الشکر راہیں)

۷- تالیق قلب (دکی المفت کے طور پر (ایسے

لئے جو نو مسلم ہو) آناد ایسے)

۸- غاریب (جس پر طاواں آئے)

مصارف زکوة میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں  
جن کو زکوة کا مال دیا جاسکے۔

- (اسلام کیا ہے) :-

- اسلام کی محاشر ہی پالیسیاں :-

- گردش و علائم :-

سوال:-

علقائی خیرات سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

خوبی کے علاوہ مزید الائچے کی راہ

میں صال خرچ کرنا علائقائی خیرات کی راہ

ہے۔

جس میں انسان اپنی خوشی سے خوبی کے علاوہ

مزید الائچے کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

سوال:-

وراثت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں؟

جواب:-

وراثت ایک خود کی صورت کے

بعد بخوبی ملکیت، لقب، خوبی، حقوق

و غرائیں کے ادائیگی کے عارضیں ہے۔

منے کے بعد صفت کے ترقی اور جائزیاں

عین ساسلام کے طبق شدہ حق ورثاء میں  
 تعقیبِ نسبت جائے گے۔  
 وراثت عین سب سے بیلے ہمندار غرض کے  
 یہ حقوق بورے کئے جائے گے۔

- (ن) لفظ / ارفن / ماخر میں  
 (ii) اگر وہ غرض ہے تو ارفن / ادا / یا جائے۔  
 (iii) اگر وہ صفت کی ہے تو ولادت بوری کی جائے  
 بحربیہ میں وراثت  ورثاء میں  
 تعقیب ہوگی جس کی مقدار اسلام میں مقرر ہے۔  
 جس میں بیٹے روحقی میں  
 اور بیٹی بے ایک حقوق ہے۔

وراثت سے بے ذل رن کی شرائط:-

- (i) اگر درثاء نہ وراثت حاصل کرنے کے  
 حکم میں (جس کی وراثت ہے) اس کو قتل  
 کر دیا تو اسے بے ذل کیا جاسکتا ہے۔  
 (ii) اگر اگر وراثت دین اسلام کو حفظ تو اس  
 کو بے ذل کیا جاسکتا ہے۔

- (السلام کیا ہے) :-

- اسلام کی معاشری پالیسیاں :-  
- ترکش دولت :-

سوال :-

وہیت سے کیا اڑپے تفعیل اگبٹائیں؟

جواب :-

"انگریز نے کس غیر ارش کو مال  
دینے کی وہیت کی ہوتا اس پر عمل کیا جائے  
گا۔"

وہیت اسکے براں اک اناک ہے جو سہ مرتب  
کے بعد جس کے کرنے والے حکم ہو۔

سوال :-

وہیت کیا ہے کہ وہ Limitations پیں بیان  
کرے۔ یعنی نعمات بیان کر سکے؟

جواب :-

وہیت کے بارے میں کہ وہ اسلام  
تمام صندھ جنوبی میں ہے۔

(و) وہیت ایک تہائی سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

(و) وہیت کس لگناہ پر صبز ہے یو، ایس وہیت  
کو عمل کرنا فروری نہیں۔

(نئی) اگر وہیت تکھن ہے تو اس مرن سے بدل  
لکھ کر رکھ لیز جائیش اور لواہ بھی بنالیت  
جائیش:-

سوال:-

قرض حسن سے کیا مرد ہے؟

جواب:-

قرض حسن سے مرد ہے قرض جو کس

نیک کے تحت دیا ہے۔

مثلاً اس غریب کی بیٹی کی شاہی تروات  
کے لیے قرض دینا، قرض حسنہ دیتا ہے۔

سوال:-

اجارہ سے کیا مرد ہے؟

جواب:-

اجارہ سے مرد ہے کوئی جیز نہ رہے

پر دینا۔

کسی جیز نہ کرنا پر کوئی کراس سے عوض  
معادف ہو جعل کرنا جائز ہے۔

سوال:-

پلیس سے کیا مارہی ہے؟

جواب:-

لبھ سے لختی ملعن تحفے سے ہیں۔  
 جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس سے بھر شخض  
 لو اپنے خوش سے اور نیکی کی نیت سے  
 کوئی چیز تحفے کے طور پر دیتا جائے گے۔

سوال:-

مضارب اور مشارکہ سے کیا مارہی ہے؟

جواب:-

مضارب

مضارب سے مراد وہ طریقہ مار عبار  
 جس میں ایک شخص کاصال اور دوسرا  
 شخص کی محنت یا ہم نافع طریقہ  
 کے مقابلے ہو گا۔ اور ترقیات میں محنت  
 کرنے والا بھر شریک نہیں ہو گا۔

مشارکہ:-

مشارکہ سے مراد وہ مار عبار جس میں  
 دو شخص مل کر سرمایہ اور محنت کر

## ( ارتکازِ دولت ) :-

جیں اسلام میں ارتکازِ دولت اور ذخیرہ اندرونی سکھیت پر اس اخلاقی حرب سے ممانعت کر دی گئی ہے۔ جس میں گریش دولت نہ ہو۔ بلکہ مال ایک فرد یا ایک ادارے کے محدود رہ بات۔ ارتکازِ دولت کی تعلیم سور ہے۔

معوال :-

سور سے کیا مراد ہے تفصیل ابیان

کرے؟

جواب :-

نے سر قرض پر صنافع یا کس رقم رکھتے  
کے بعد زائد پسے وصول کرنا، سور  
کیلاتا ہے اسلام میں سور کو حرام قرار دیا  
ہے۔

انسان نے جب سے مار عبار کرنا شروع  
کیا ہے اس وقت سے میں بینکاری  
ماٹ آخاز ہو گیا تھا۔ Banking

سودی جدید اقسام:

## سودی مرفن:

وہ مرفن جس کی والیں کے

وقت قائم شرط مضمون کے علاوہ مزید مضمون

طلب کرنا۔ یا

کسی مرفن کو اتنا کہ لیں گے

سودی مرفن لینا۔ یہ سودی جدید اقسام

میں سے ہے۔

الشورنس (بیمه پالیس) ہے

Credit Card

لئے نہیں کی طرف سے لگائی گئی تھی الشورنس

کی بخشش عالی:

پانچ کھیل (فست آڈ صائر) ہے

بولی عالی کمیٹی

لکھیٹ

درائیور بانڈ

ان تمام طریقہ کو مرتباً نے شیطانی اعمال

گرا دریا ہے

قد مطلع، مالیں دین۔

اسلام

سوداے متبادل:-

زکوٰۃ صدقہ و ثیرات ہر فنگ سن  
 صفارب اجرہ یہیں (لگنٹ)  
 سود کے خاتمے کی تجارتیں:-

سود کے خاتمے کی تجارتیں اسلام

کی حماش بائیسیار نہ رائج کیا جائے  
 اور اسلام فاما حماش نظام خاتم کیا جائے

(Qmp) سوال:-

پاکستان کی احتیتاج کو بینٹ کرنے کی  
 تجارتیں؟

جواب:-

پاکستان کی احتیتاج کو بینٹنا کی

تجارتیں ہیں:-

(i) اسلام کی حماش بائیس، زکوٰۃ، صدقات،  
 صفارب، اجرہ، ہر فنگ سنہ اور عادل سعی  
 نظام کو بینٹ کیا جائے۔

(ii) سود اور تمام سودی نظام کو ختم کر دیا جائے۔

(iii) فرعیاں بندگی پر ٹیکس ختم کر لگڑی  
 (وہ علیکم) اشیاء پر ٹیکس لگایا جائے۔

(iv) امیر لوگوں پر ٹیکس نہ لگائی جائے۔

Wed Thu Fri Sat

Date: 1 / 120

(v) لہشتہ کو بیٹھنے کے لونگر

اور حکام دوس تیالیں بناؤ جائیں۔